اے پی ایم ایس او کے 32 ویں یوم تاسیس کے موقع پر بانیٔ تحریک جناب الطاف حسین کا کراچی سمیت 32 شہروں میں اجتماعات سے ٹیلی فونک خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اگر پاکستان کے مظلوم اور محروم عوام ملک کو قائم ودائم اور خوشحال دیکھنا چاہتے ہیں تو وہ آزمائے ہوئے لوگوں کی طرف دیکھنا چھوڑ دیں، پاکستان کے عوام ہی پاکستان کو بچاسکتے ہیں اور کشکول توڑ کر ملک کو اپنے پیروں پر کھڑا کر سکتے ہیں، اگر جاگیرداروں کے مظالم پر خاموش رہنے والے مظلوم عوام،حق کی آواز بلند کریں گے اور اسکی پاداش میں ظلم سہنے کیلئے تیار ہوں گے تو ملک وقوم کی قسمت بدل جائے گی۔انہوں نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ، علامہ اقبال اور شہید ملت خان لیاقت علی خان کی تعلیمات پر عمل کیا جاتا تو پاکستان کو اپنے ہاتھوں میں کشکول لیکر دنیا بھر میں بھیک نہ مانگنی پڑتی۔انہوں نے خیالات کا اظہار جمعہ کی شب اے پی ایم ایس او کے 32 ویں یوم تاسیس کے موقع پر کراچی سمیت پاکستان اور برطانیہ کے 32 شہروں میں منعقدہ کارکنان کے اجتماعات سے اپنے ٹیلی فونک خطاب میں کیا۔جناب الطاف حسین کا یہ خطاب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد کراچی کے علاوہ حیدرآباد، میرپورخاص، سکھر، نوابشاہ، سانگھڑ، ٹنڈوالہ یار، گھوٹکی، جامشورو، عمرکوٹ، ٹھٹھہ، نوشہروفیروز، بدین، لاڑکانہ، خیرپور، شکارپور، دادو، قمبر شہدادکوٹ، کشمور جیکب آباد، لاہور، گجرانوالہ، راولپنڈی، ملتان، گلگت بلتستان، مظفرآباد، میرپور اور راولاکوٹ آزاد کشمیر صوبہ بلوچستان کے شہر، کوئٹہ، ایم کیوایم یو کے یونٹ لندن اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں بیک وقت سنا گیا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم اور اے پی ایم ایس او کے کارکنان کو 32 ویں یوم تاسیس کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ 11، جون 1978 کو جامعہ کراچی میں اے پی ایم ایس او کا قیام عمل میں آیا۔اس وقت کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اے پی ایم ایس او کی شکل میں جس تحریک کی شمع جامعہ کراچی میں روشن ہوئی ہے، 32 سال بعد اس شمع کی کرنیں پورے ملک کے چپے چپے میں پھیل جائیں گی۔اے پی ایم ایس او دنیا کی منفرد طلبا تنظیم ہے جس نے ایک سیاسی جماعت کو جنم دیا اور پھر اس جماعت کا نظریہ ملک کے چپے چپے میں پھیل گیا اور آج متحدہ قومی موومنٹ ملک بھر کی تمام مظلوم قومیتوں، مزدوروں، محنت کشوں، مذہبی اقلیتوں، علماء ومشائخ، صحافیوں، دانشوروں، خواتین، طلبا وطالبات اور معصوم بچوں کے دلوں کی دھڑکن بن چکی ہے۔متحدہ قومی موومنٹ اور اے پی ایم ایس او ایک ایسی انقلابی تحریک جس نے غریب متوسط طبقے سے جنم لیا اور یہ جماعت آج ملک کے غریب ومتوسط طبقے کے ایماندار اور محنتی افراد کے دلوں کی ترجمان بن چکی ہے اور ان کی امید کی آخری کرن بن چکی ہے۔ایم کیوایم ایسی سیاسی جماعت ہے جس میں ماموں، چچا، بھانجے، بھتیجے، دادا، نانا، بیٹے بیٹیوں کی وارثتی سیاست نہیں چلتی بلکہ کارکنوں اور میرٹ کی سیاست چلتی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہمارے ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کو بانیٔ پاکستان کہا تو جاتا ہے لیکن انہیں دل سے بانی پاکستان نہیں مانا جاتا ہیں کیونکہ اگر قائداعظم محمد علی جناح کو دل سے بانی پاکستان مانا جاتا تو ان کے فرمودات اور بیان کردہ تعلیمات پر عمل بھی کیا جاتا۔قائداعظم محمد علی جناح نے 11 اگست کو دستور ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے واضح الفاظ میں کہا تھا کہ پاکستان کا قیام عمل میں آچکا ہے اور پاکستان میں رہنے والوں کا خواہ کوئی بھی عقیدہ، مسلک یا مذہب کیوں نہ ہو۔خواہ وہ ہندو، سکھ، عیسائی، مسلمان ہوں انہیں پاکستان میں اپنے اپنے مذہب اور عقیدے کے مطابق عبادت کرنے کا مکمل حق اور اختیار ہے اور ریاست کا کسی کے مسلک، عقیدے سے کوئی تعلق نہیں، سب آزاد ہیں، جس طرح چاہیں اپنے عقیدے اور مسلک کے مطابق آزادی کے ساتھ عبادت کریں لیکن بدقسمتی سے آج بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی تعلیمات پر عمل نہیں کیا جاتا اور مذہبی انتہاپسندی کو پروان چڑھایا جارہا ہے۔یہ عجیب مذاق ہے کہ ہم قائداعظم کو بانیٔ پاکستان تو کہتے ہیں، دفاتر میں قائداعظم کی تصاویر تو لگاتے ہیں مگر ان کی تعلیمات اور فرمودات پر عمل نہیں کرتے، اگر ہم قائداعظم محمد علی جناحؒ کی بیان کردہ تعلیمات پر عمل نہیں کرسکتے تو پھر ہمیں اپنے دفتروں سے قائداعظم محمد علی جناحؒ کی تصاویر ہٹادینی چاہئیں۔اگر ہم قائداعظم کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے اور ان کی تعلیمات پر عمل کرتے تو آج پاکستان اس حال کو نہ پہنچتا اور آج ہمیں اپنے ہاتھوں میں کشکول لیکر دنیا بھر میں بھیک نہ مانگنی پڑتی۔انہوں نے کہا کہ ہمیں قائداعظم کے دست راست خان لیاقت علی خان کی زندگی کا جائزہ لینا چاہیے جنہوں نے پاکستان کی خاطر نوابی چھوڑی، دولت کے انبار جمع نہیں کئے اور جب انہیں شہید کیا گیا غسل دیا گیا تو انکے جسم پر موجود بنیان میں سوراخ تھے۔ہم نے علامہ اقبال جیسے ایک عظیم مفکر اور مثبت ولبرل سوچ وفکر رکھنے والے انقلابی شاعر کو ملا بنادیا جبکہ علامہ اقبال کہتے ہیں،

اٹھو میری دنیا کے غریبوں کو جگادو

کاخ امراء کے در و دیوار ہلادو

جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہ ہو روزی

اس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلادو

انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کو شاعر مشرق کہا جاتا ہے لیکن میں انہیں شاعر عالم اور شاعرِ انقلاب کہتا ہوں، مثبت اور لبرل سوچ وفکر کا بانی کہتا ہوں، علامہ اقبال نے تو صرف مسلمانوں کی بات نہیں بلکہ انہوں نے سکھوں کے مذہبی رہنماء گرونانک اور ہندوؤں کے مذہبی رہنما رام کی شان میں بھی نظمیں لکھیں ہیں اور جب میں ان رہنماؤں کی تعلیمات کو سامنے رکھتے ہوئے یہ کہتا ہوں کہ ایک دوسرے کے عقیدے اور مسلک کا احترام کروحتیٰ کہ مذہبی اقلیتوں کا احترام کروتو کہتے ہیں کہ الطاف حسین مسلمانوں اور اسلام کا دشمن ہے ، میں قائداعظم اور علامہ اقبال کے فرمودات اور تعلیمات کے مطابق ملک کے عوام کو درس دیتا ہوں تو مجھ پر طرح طرح کے الزام لگائے جاتے ہیں لیکن مجھ پر خواہ کتنے ہی الزام لگائے جائیں جب تک میرے جسم میں سانس ہے میں سچ کو سچ کہتا رہوں گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان میں بسنے والے ہندو،عیسائی، سکھ، پارسی اور احمدی برابر کے پاکستانی ہیں اور ان سب کو بحیثیت پاکستانی جینے کا مکمل حق حاصل ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کے خزانے کو لوٹا جارہا ہے اور ہر شعبہ میں کرپشن کا سلسلہ جاری ہے۔اب پاکستان کے عوام کو سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ آیا وہ انہی لٹیروں، چوراچکوں اور ڈاکوؤں کو الیکشن میں منتخب کراتے رہیں گے یا متحدہ قومی موومنٹ کے پرچم تلے جمع ہوکرحق پرستی کی جدوجہد کریں گے۔ پاکستان کے غریب ومظلوم عوام گزشتہ 63 برسوں سے ظالم جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں کے ظلم کو سہتے رہے لیکن ان پرڈھائے جانے والے مظالم کا سلسلہ ختم نہیں ہوا۔ وقت آگیا ہے کہ محروم ومظلوم عوام ظلم سہہ کر خاموش رہنے کے بجائے اپنے حقوق کیلئے جدوجہد کریں، اگرحق کی آواز بلند کرنے کی پاداش میں وہ ظلم سہیں گے تو ملک وقوم کی قسمت بدل جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اس کے غریب عوام ہی بچاسکتے ہیں اور اپنے پیروں پر کھڑا کر سکتے ہیں، بھیک کا کشکول توڑ سکتے ہیں۔اس کے لئے ملک بھر کے غریب عوام کو ڈر اور خوف نکال کر ظالم وڈیروں، جاگیرداروں، بڑے بڑے دولت مندوں اور سرمایہ داروں کے ظلم کے آگے ڈٹنا ہوگا، قربانیاں دینی ہونگیں تاکہ نہ صرف آنے والی نسلیں باعزت زندگی گزارسکیں بلکہ باقی ماندہ پاکستان سلامت رہ سکے اور دنیا کا خوشحال ترین ملک بن جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ملک کے باشعور عوام پاکستان کو قائم ودائم اور خوشحال دیکھنا چاہتے ہیں تو وہ آزمائے ہوئے سیاستدانوں کی طرف دیکھنا چھوڑ دیں، ملک سے انتہاء پسندی کے خاتمے کیلئے متحد ہوجائیں اور اپنے اپنے عقیدے اور مسلک پر قائم رہیں کیونکہ قرآن کے مطابق دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔ انہوں نے اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا کے مالکان، دانشوروں، لکھاریوں، صحافیوں، فوٹوگرافرز، رپورٹرز، پرنٹ الیکٹرانک میڈیا سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کی سلامتی کیلئے اپنا کردار ادا کریں، میں آپ سے پاکستان کو بچانے کی بھیک مانگتا ہوں، ظالم جاگیرداروں، سرمایہ داروں اور ملک کی دولت لوٹنے والوں سے نجات دلانے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کا بڑھ چڑھ کر ساتھ دیں۔ انہوں نے حق اور سچ لکھنے اور کہنے والے صحافیوں اور اینکر پرسن کو سلام تحسین بھی پیش کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اخبارات اور ٹی وی پر جاگیرداروں کی نجی جیلوں سے غریب ہاری کسانوں کے خاندانوں کی رہائی کی خبریں آتی ہیں لیکن آج تک کسی ظالم جاگیردار اور وڈیرے کو قانون کے کٹہرے میں نہیں لایا گیا۔ میں ملک کے عوام کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر ایم کیوایم اقتدار ملا تو ہم غریب ہاریوں، کسانوں، مزدوروں، بھٹہ کے مزدوروں کو ذاتی جیلوں میں بند کرنے والوں سے قانون اور آئین کے مطابق حساب لیں گے اور انہیں نشان عبرت بنانے کیلئے سرعام چوراہوں پر لٹکائیں گے۔ ایم کیوایم کو اقتدار کا موقع ملا تو ہم سالانہ بجٹ میں تعلیم اور صحت کی مد میں 3، 4 گنا زیادہ اضافہ کریں گے، دوہرے نظام تعلیم کا خاتمہ کریں گے اور ایسا تعلیمی نظام بنائیں گے جہاں امیروں اور غریبوں کے بچوں کو تعلیم کے یکساں مواقع میسر آسکیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج ایک مرتبہ پھر کراچی میں شیعہ وسنی، دیوبندی وبریلوی کی بنیاد پر آپس میں لڑانے کی سازشیں کی جارہی ہیں تاکہ کراچی کے عوام کے اتحاد کو دوبارہ پارہ پارہ کیا جاسکے، عوام ان گھناؤنی سازشوں کو سمجھیں اور اپنے اتحاد سے فرقہ وارانہ فسادات کی سازشوں کو ناکام بنادیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک بھر کے عوام میں مایوسی پھیلی ہوئی ہے، مہنگائی عروج پر ہے، لوگ خودکشی کررہے ہیں، بچوں کو فروخت کرنے پر مجبور ہیں اور ہم سب کو مل کر پاکستان اور عوام کو ان مسائل سے نجات دلانی ہے۔ اس سال بھی بجٹ میں غریب عوام پر ٹیکس لگائے گئے ہیں اور ان پر مہنگائی کا مزید بوجھ لاد دیا گیا لیکن جاگیرداروں، وڈیروں کی زرعی آمدنی پر کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا گیا۔ ایم کیوایم عوام کے تعاون سے اقتدار میں آئی تو ہم صرف زرعی آمدنی پر ٹیکس ہی عائد نہیں کریں گے بلکہ جاگیرداروں کی ہزاروں ایکٹر زمین غریب کسانوں، ہاریوں میں تقسیم کردیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ارباب اقتدار مظلوم عوام کی آواز سننے سے قاصر ہیں۔ بلوچستان کے عوام آج حقوق کے بجائے آزادی کی بات کررہے ہیں، ہم بلوچستان پر فوج کشی کے بجائے ان کی محرومیوں کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ ارباب اقتدار بلوچ عوام کو پاکستانی سمجھتے ہوئے انہیں انکا حق دیں، بلوچستان کے وسائل کا حق بلوچستان کے عوام کو دیا جائے اور پاکستان کو بچایا جائے۔ ایم کیوایم نہ صرف بلوچستان کے عوام کو انکے جائز حقوق دینا چاہتی ہے بلکہ جنوبی پنجاب اور ہزارہ ڈویژن کے عوام کی محرومیوں کا بھی ازالہ چاہتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہنزہ گوجال اور عطاء آباد میں لینڈ سلائڈنگ سے بننے والی مصنوعی جھیل کے نتیجے میں دربدر ہونے والے عوام کے مسائل پر توجہ دی جائے، گوادر اور سندھ میں جہاں جہاں گزشتہ دنوں بارشوں اور سیلاب سے جو تباہی و بربادی ہوئی ہیں وہاں کے متاثرین کی امداد کیلئے ہنگامی پیکج کا اعلان کیا جائے۔ انہوں نے ہنزہ، گلگت، بلوچستان اور سندھ میں طوفانی بارشوں سے متاثرہ افراد کی امداد کیلئے رات دن محنت کرنے پر ایم کیوایم کے کارکنان کو خراج تحسین پیش کیا۔ جناب الطاف حسین نے طلباء وطالبات پر زور دیا کہ وہ دل لگا کر علم حاصل کریں، نقل کے رجحان سے گریز کریں، والدین، اساتذہ اور خواتین کا احترام کریں اور خود کو رات رات بھر جاگ کر غیرضروری ایس ایم ایس جیسی خرافات سے دور رکھیں۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے کارکنان سے کہا کہ وہ کبھی مایوس نہ ہوں اور ہمت نہ ہاریں، ہمیں

تمام تر مشکلات کے باوجود پاکستان بچانے کی جدوجہد کرنی ہے۔ہم پر الزام لگایا جاتا ہے کہ ایم کیوایم والے دہشت گرد ہیں اس لئے کہ ایم کیوایم اور اے پی ایم ایس او کے لوگ اب کسی ظالم، جابر اور طاقتور کے آگے سر نہیں جھکاتے۔ہم دہشت گرد نہیں ،حق پرست ہیں اور حق پرست نواسہ رسول امام حسینؓ کی طرح سر تو کٹا دیتے ہیں مگر یزیدی قوتوں کے آگے سر نہیں جھکاتے۔

اے پی ایم ایس او کا 32واں یوم تاسیس/مقررین کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ اے پی ایم ایس او کے 32ویں یوم تاسیس ثابت کرتا ہے کہ ایم کیوایم پاکستان بچانے والوں کی واحد جماعت ہے ہمارے حلیف یا حریف میں سے کوئی بھول گیا تو اسے یاددلایا جائے کہ اے پی ایم ایس او یا ایم کیوایم کوئی عام تنظیم نہیں ہے اس جماعت نے ملک میں ایڈہاک ازم اسٹیٹس کا مقابلہ کیا ہے۔یہ بات انہوں نے جمعہ کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد اے پی ایم ایس او کے 32ویں یوم تاسیس کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر ارکان رابطہ کمیٹی ،اشفاق منگی ،افتخار اکبر رندھاوا، کے ایم او سی کے انچارج گلفراز اور اسلم بلوچ نے بھی خطاب کیا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ اے پی ایم ایس او کے 32واں یوم تاسیس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایم کیوایم پاکستان بچانے والوں کی جماعت ہے جو ملک کے فرسودہ اور گلے سڑے جاگیردارانہ نظام کی مخالفت کرتی آرہی ہے۔جتنی قربانیاں ایم کیوایم نے دی ہیں شاید ہی کسی اور جماعت یا طلبہ تنظیم نے دی ہوں یہ اے پی ایم ایس او کی قوت مزاحمت ہے کہ اس نے ایڈہاک ازم کا کیا ہے۔پاکستان کے بعد متحدہ قومی موومنٹ اور اے پی ایم ایس او کو بھی دولخت کرنے کی کوشش کی گئی جو ناکام رہی ہے،الطاف حسین دعویٰ کرتے ہیں کہ اے پی ایم ایس او اور متحدہ کو ہلکانہ لینا یہ ایک انقلاب ہے جو برپا ہو چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ یوم تاسیس کو ہمیں یوم احتساب کے طور پر بھی منانا چاہئے۔غلط لوگ تنظیم میں آجاتے ہیں تو انہیں اخراج کا راستہ بھی رکھا جاتا ہے یہ نظام صرف ایم کیوایم میں ہی ہے،ایم کیوایم نے عوام کی عدالت میں مقدمات کا سامنا کیا ہے۔آج ہمیں خود سے سوال کرنا ہوگا اور اپنا احتساب فوری کرنا ہوگا تحریک میں احساس وفاداری کی اہمیت احساس ذمہ داری سے زیادہ نہیں ہے، ہمارا سفر جہالت سے تعلیم کی طرف ہے، ہمارا سفر نفرت سے محبت کا سفر ہے، یہ طویل سفر جو ہمیں ابھی طے کرنا ہے۔الطاف حسین کا پیغام ہے کہ ہمیں ہر پاکستانی کی خدمت کرنا ہے ہمیں پاکستان کو قائداعظم کا پاکستان بنانا ہے۔انقلاب راتوں رات نہیں آتا ہے اس کے لیے وژن اور ایکشن کو ملانا ہے الطاف حسین نیلسن منڈیلا، مارٹن لوتھر کنگ ہیں۔الطاف حسین کے انقلاب کا خواب مکمل ہونے والا ہے جب بھی ہمارا گراف اوپر جاتا ہے کوئی نہ کوئی سازشیں اور فرقہ وارانہ فسادات کرانے کی کوشش کی جاتی ہے۔الطاف حسین پاکستان میں تبدیلی چاہتے ہیں جو عارضی نہیں بلکہ مستقل نوعیت کی ہے جس کے لئے یہ تحریک چلا رہے ہیں عارضی تبدیلیاں پاکستان میں ہماری منزل نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ ملک میں مستقل تبدیلی لائی جائے،امریکہ میں ایک سیاہ فام صدر ہے تو کیا پاکستان کے وائٹ ہاؤس میں بھی غریب جاسکتا ہے اور انقلاب برپا کرسکتا ہے یہ ہی خواب الطاف حسین کا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی آواز نقار خانہ میں طوطی کی آواز ہے لیکن اس آواز نے ہلچل مچادی ہے اور اب ارب پتی زمینداروں اور جاگیرداروں پر ٹیکس لگانے کے لئے ٹی وی اور اخبارات میں مباحثہ کیے جارہے ہیں یہ آواز دراصل ہماری آواز ہے۔اشفاق منگی نے کہا کہ اے پی ایم ایس او سے لیکر متحدہ قومی موومنٹ تک کی تاریخ سنہری الفاظ میں لکھی جائے گی۔ایم کیوایم کے کئی ساتھی آج بھی جیلوں ،بندوارڈ میں متحدہ قومی موومنٹ جیسا سیاسی ڈھانچہ ملک بھر میں موجود نہیں ہے۔حالیہ سندھ اور وفاقی بجٹ میں غریب اور متوسط طبقے کو دھوکہ دیا گیا ہے،غریبوں پر ٹیکس لگایا گیا ہے جس کی ایم کیوایم نے بھرپور مخالفت کی جاگیرداروں اور وڈیروں کی مخالفت ایوانوں سمیت ہر سطح پر جاری رہے گی۔ایم کیوایم ہی بیروزگاری، پانی و بجلی کا بحران حل کرے گی ، پاکستان میں کوئی لیڈر ہے تو وہ صرف الطاف حسین ہیں۔رکن رابطہ کمیٹی افتخار رندھاوا نے کہا کہ ممکن ہے کہ ایم کیوایم نے کچھ مسائل کر لیئے ہوں لیکن پاکستان میں بجلی، بیروزگاری، اور مہنگائی ہے یہ مسائل ابھی پاکستان کے عوام کے لئے حل طلب ہیں، پنجاب میں جلد ایک انقلاب آئے گا اور عوام کے مسائل حل ہوں گے، پنجاب میں بھی جلد اے پی ایم ایس او کے اس جیسے اجتماعات ہوں گے۔

اے پی ایم ایس او کا 32 واں یوم تاسیس/تنظیمی ترانوں پر مشتمل سی ڈی، پوسٹر اور رسالہ کا اجراء

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن اور کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی نے اے پی ایم ایس او کے 32 ویں یوم تاسیس کے موقع پر تنظیمی ترانوں کی سی ڈی، پوسٹرز اور رسالہ جاری کیا ہے۔اے پی ایم ایس او اور کے ایم اوسی کے چیئر مین وانچارج اور دیگر اراکین نے تنظیمی ترانوں کی سی ڈی، پوسٹر اور رسالہ جاری کیا۔ جمعہ کے روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ہونے والے یوم تاسیس کے بڑے اجتماع کے دوران ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار اور انیس احمد قائم خانی کو پیش کی۔ شہزاد راہی کے ترانوں پر مبنی سی ڈی دستک کا اجراء کیا گیا۔

اے پی ایم ایس او کا 32 واں یوم تاسیس/ جھلکیاں

کراچی۔۔۔11 جون 2010ء

☆ 11 جون 1978ء کو جامعہ کراچی سے ابھرنے والی طلبہ تنظیم اے پی ایم ایس او کا 32 واں یوم تاسیس جمعہ 11 جون 2010ء کو انتہائی جوش وخروش سے منایا گیا۔ اے پی ایم ایس او کے یوم تاسیس کے اجتماع سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے فکر انگیز خطاب کیا اور کارکنان کو 32 ویں یوم تاسیس کی مبارکباد دی۔

☆ اے پی ایم ایس او کے 32 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں کراچی سمیت اندرون سندھ ایم کیو ایم کے 19 زونل دفاتروں سمیت، پنجاب کے دیگر شہروں میں بھی اجتماعات منعقد کیے گئے۔

☆ اس سلسلے کا مرکزی اجتماع ایم کیو ایم کے مرکز اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی رہائش گاہ نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوا، جس میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، اے پی ایم ایس او کے چیئر مین ومرکزی کمیٹی کے اراکین، حق پرست سینٹرز، صوبائی اور وفاقی وزراء، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، مشیران کے علاوہ اے پی ایم ایس او کے ذمہ داران، کارکنان اور ایم کیو ایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے ارکان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆ اے پی ایم ایس او کے 32 ویں یوم تاسیس کے پرمسرت موقع پر لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں زبردست انتظامات کیے گئے تھے اور اس سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ کو پنڈال کا درجہ دے کر شرکاء کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا۔

☆ پنڈال کے سامنے کی جانب اسکرین لگا کر اسٹیج بنایا گیا تھا۔ اسکرین پر ''اے پی ایم ایس او 32 واں یوم تاسیس بانی وقائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکر انگیز خطاب'' جلی حروف میں تحریر تھا۔

☆ اسٹیج کے سامنے رابطہ کمیٹی کے ارکان کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا، اسٹیج کے دائیں جانب صحافیوں کیلئے پریس گیلری بنائی گئی تھی جہاں پرنٹ والیکٹرونک کے میڈیاں کے نمائندے پروگرام کی کوریج کیلئے بڑی تعداد میں موجود تھے۔

☆ اے پی ایم ایس او کے 32 ویں یوم تاسیس کے موقع پر لال قلعہ گراؤنڈ کو ایم کیو ایم کے پرچموں، برقی قمقموں اور جھالروں سے بڑی خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا جبکہ پنڈال میں موجود ہزاروں شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیو ایم کے پرچم تھامے ہوئے تھے۔

☆ اس موقع پر ایم کیو ایم کا روایتی نظم وضبط دیکھنے میں آیا، کارکنان نظم وضبط کے ساتھ اپنی نشستوں پر براجمان رہے اور وقفے وقفے سے جئے الطاف، جئے متحدہ اور اے پی ایم ایس او کے حوالے سے فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے۔

☆ پنجاب کے شہر ملتان سے کراچی کے دورے پر آئے ہوئے صحافیوں نے خصوصی طور پر اے پی ایم ایس او کے یوم تاسیس میں شرکت کی، ملتان سے آئے ہوئے صحافیوں کیلئے اسٹیج کے بائیں جانب خصوصی انکلوژر بنا گیا تھا۔

☆ اجتماع کا آغاز ٹھیک 7 بجکر 40 منٹ پر تلاوت قرآن پاک سے ہوا، اے پی ایم ایس او کے کارکن محمد شعیب نے قرآنی آیات کی تلاوت کی۔

☆ لال قلعہ گراؤنڈ میں اے پی ایم ایس او کے 32 ویں یوم تاسیس کے اجتماع سے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیر، اراکین رابطہ کمیٹی، اے پی ایم ایس او کے چیئرمین، متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین نے مختصر خطاب کیا اور تحریک کے مشن ومقصد، اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے تمام کارکنان کو 32 ویں یوم تاسیس کی مبارکباد دی۔

☆ ٹھیک 8بجکر 55منٹ پراسٹیج سے قائدتحریک جناب الطاف حسین کی آمد کا اعلان ہوا۔اس موقع پرایم کیوایم کا مشہور ومعروف ترانہ ''ساتھی مظلوموں کا ساتھی ہے، الطاف حسین'' بجایا گیا۔اس موقع پر پنڈال میں موجودایم کیوایم اوراے پی ایم ایس او کے کارکنان نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکرانتہائی پرجوش انداز میں قائدتحریک الطاف حسین کا استقبال کیااورترانے کی دھن پر ہاتھ اٹھا کرساتھ دیا۔

☆ اس موقع پر پنڈال میں مختلف اقسام کے ہزاروں ہزاروں پرندے آزاد کیے گئے اورفضاء میں غبارے چھوڑے گئے،جنہوں نے لال قلعہ گراؤنڈ کی فضاءکوتبدیل کردیا اوردوردورتک ایم کیوایم کے پرچم کے رنگ کے غبارےنظرآنے لگے۔

☆ پندال میں موجوداسٹیج پررابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنویز ڈاکٹر فاروق ستار،انیس احمد قائم خانی،ارکان رابطہ کمیٹی اوراے پی ایم ایس او کے چیئرمین وارا کین مرکزی کمیٹی براجمان تھے۔

☆ اے پی ایم ایس او کے 32ویں یوم تاسیس کے موقع پر پنڈال میں اے پی ایم ایس او کے مختلف سیکٹرز کی جانب سے یوم تاسیس کی نسبت سے بہت بڑی تعدادمیں بینر لگائے گئے تھے جس میں یوم تاسیس کی مناسبت سے مبارکباداورتہنیتی پیغامات تحریر تھے۔

☆ اے پی ایم ایس اواورمتحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کی جانب سے تنظیمی ترانوں پر مشتمل سی ڈی،پوسٹراوررسالہ رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو نیرڈاکٹر فاروق ستاراورانیس قائم خانی کو پیش کیا گیا۔

☆ اسنارکل کے ذریعے حاضرین پرپھولوں کی پتیاں نچھاورکی گئی جبکہ ملتان سے کراچی کے دورے پرآئے ہوئے صحافی حضرات خصوصی طورپراسٹیج پر بلاکر جلسے کے مناظر دکھائے گئے۔

یوم تاسیس کی تقریب میں خواتین ن بھی بڑی تعدادمیں شرکت کی جنہوں نے ایم کیوایم کے پرچموں کی رنگ چوڑیاں،ڈوپٹہ اورلباس زیب تن کیے ہوئے تھے۔

حق پرست نمائندوں نے ایم کیوایم کے شہداءاورالطاف حسین کے والدین کی قبروں پرحاضری

کراچی۔۔۔11،جون 2010ء

حق پرست صوبائی وزیرپیراحمداورحق پرست رکن سندھ اسمبلی ریحان ظفرنے اے پی ایم ایس او کے 32ویں یوم تاسیس کے موقع پرحق پرست شہداءاورقائدتحریک جناب الطاف حسین کے والدین کی قبروں پرحاضری دی اور فاتحہ خوانی کی ۔اس موقع پرآل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مرکزی کابینہ کے اراکین بھی ان کے ہمراہ تھے۔ انہوں نےعزیزآباداورپاپوش نگر کے قبرستانوں میں جاکر جناب الطاف حسین کے بڑے بھائی ناصرحسین شہید،بھتیجے عارف حسین شہید،جناب الطاف حسین کے والدنذیرحسین مرحوم،والدہ محترمہ خورشیدبیگم مرحومہ اورتمام حق پرست شہداء کی قبروں پرحاضری دی اور پھولوں کی چادرچڑھائی۔اس موقع پرانہوں نےحق پرست شہداءاورجناب الطاف حسین کے والدین کے بلنددرجات،سوگواران کیلئے صبرجمیل،حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی،ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے،ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی اورقائدتحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمراورصحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعائیں بھی کیں۔

اے پی ایم ایس او کے 32واں یوم تاسیس رمجموعی خبر

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

11جون 1978 کو بانی وقائدتحریک الطاف حسین کی بنائی جانے والی طلبہ اے پی ایم ایس اوکا32واں یوم تاسیس ملک بھرمیں انتہائی جوش وجذبے سے منایا گیااوراس سلسلے میں ملک بھرمیں 30سے زائدمقامات پرکارکنان کے اجتماعات منعقد کیے گئے جس سے ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین نے انتہائی اہم اورفکرانگیز ٹیلی فونک خطاب کیااور پنڈال اور پنڈال کے باہرموجودایک ایک کارکن کو32ویں یوم تاسیس کی مبارکباددی۔اے پی ایم ایس او کے 32ویں یوم تاسیس سے جناب الطاف حسین کا خطاب کے سلسلے میں کارکنان کی جانب سے حیدرآباد،سکھر،جیکب آباد،قمبرشہدادکوٹ،شکارپور،کشمور،خیرپور،کھوٹکی،نوشہروفیروز،لاڑکانہ،دادو،بدین،ٹھٹھہ،نوابشاہ،سانگھڑ،میرپورخاص،ٹنڈو الہیار،جامشورو،عمرکوٹ،صوبہ پنجاب،بلوچستان،خیبرپختونخواسمیت گلگت بلتستان اورآزادکشمیرمیں ایم کیوایم کےصوبائی وضلعی دفاترمیں انتظامات کیے گئے تھے جبکہ اس سلسلے کامرکزی اجتماع ایم کیوایم کے مرکزنائن زیروسے متصل لال قلعہ گراؤنڈعزیزآبادمیں منعقدہواجس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنویزڈاکٹرمحمدفاروق ستار،انیس

احمد قائم خانی، اراکین رابطہ کمیٹی، اے پی ایم ایس او کے چیئرمین ومرکزی کابینہ کے اراکین، حق پرست وزراء، مشیران، اراکین قومی اسمبلی، سابق بلدیاتی قیادت، ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ارکان اور ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور قائد تحریک الطاف حسین کو 32 ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی۔ اے پی ایم ایس او کے 32 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ میں ایم کیوایم کی جانب سے زبردست انتظامات کیے گئے تھے اور اس سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ میں دریاں بچھا کر گراؤنڈ کو پنڈال کا درجہ دیا گیا تھا جبکہ پنڈال میں سامنے کی جانب سے بڑا اسٹیج بنایا گیا تھا جس پر بیلورنگ کی دیدہ زیب اسکرین لگائی گئی تھی اسکرین پر درمیان میں قائد تحریک الطاف حسین کی سادہ لیکن انتہائی خوبصورت تصویر نمایاں تھی جبکہ اسکرین کے اطراف میں کلر تصویر لگائی گئی تھیں اسکرین پر جلی حروف میں ''اے پی ایم ایس او کا 32 واں یوم تاسیس، بانی وقائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکرانگیز خطاب، آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن'' تحریر تھا، پنڈال اور اس کے قریب وجوار میں موجود بلند عمارتوں پر اے پی ایم ایس او، ایم کیوایم اور مختلف ونگز وشعبہ جات کی جانب سے تہنیتی پیغام اور انقلابی اشعار ونظموں پر مبنی درجنوں بینرز آویزاں کیے گئے تھے۔ پنڈال میں شرکاء کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا، اسٹیج کے بائیں جانب صحافیوں کیلئے پریس گیلری بنائی گئی تھیں جبکہ دائیں جانب معزز مہمانوں کیلئے نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا۔ لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں اے پی ایم ایس او 32 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں منعقدہ مرکزی اجتماع کا باقاعدہ آغاز ٹھیک 7 بجکر 30 منٹ پر تلاوت قرآن پاک سے ہوا اس موقع پر اجتماع سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر محمد فاروق ستار، ارکان رابطہ کمیٹی اشفاق منگی، افتخار اکبر رندھاوا، کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج وجوائنٹ انچارج نے اردو، سندھی، پنجابی، پشتو اور بلوچی زبانوں میں خطاب کیا اور متحدہ میں شامل تمام قومیتوں کی نمائندگی کی۔ اجتماع میں نظامت کے فرائض اے پی ایم ایس او سے تعلق رکھنے والے تنظیمی کارکن نے انجام دیئے اور انتہائی پرجوش انداز میں انقلابی اشعار اور نظمیں پڑھی۔ ٹھیک 9 بجے اسٹیج سے ٹیلی فون پر قائد تحریک الطاف حسین کی آمد کا اعلان ہوا اس موقع پر پنڈال میں موجود کارکنان کا جوش وخروش قابل دید تھا تمام کارکنان نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر قائد تحریک الطاف حسین کا والہانہ انداز میں پرتپاک استقبال کیا اور جئے الطاف، جئے متحدہ، حق کی کھلی کتاب الطاف، الطاف کے فلک شگاف نعرے لگائے جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ اس موقع پر عزیز آباد کی فضاء ایم کیوایم کا تنظیمی ترانہ ساتھی مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین کی گونج اٹھی جبکہ فضاء میں رنگ برنگی غبارے اور مختلف اقسام کے پرندے فضاء میں آزاد کیے گئے۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے آغاز میں تمام کارکنان کو اے پی ایم ایس او کے 32 ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی۔ جناب الطاف حسین کا خطاب ڈیڑھ گھنٹے سے زائد جاری رہا جس میں انہوں نے انتہائی فکرانگیز گفتگو کی۔

پنجاب ٹی وی کے نیوز پروڈیوسر سرور رانا کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔11، جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب ٹی وی کے نیوز پروڈیوسر سرور رانا کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پنجاب ٹی وی کے نیوز پروڈیوسر سرور رانا کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سرور رانا مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب کی والدہ محترمہ ساجدہ بیگم کی علالت پر الطاف حسین کا اظہار تشویش

عوام محترمہ ساجدہ بیگم کی صحت یابی کیلئے دعا کریں

لندن۔۔۔11، جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب کی والدہ محترمہ ساجدہ بیگم کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنان سے اپیل کی کہ وہ بھی محترمہ ساجدہ بیگم کی صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔

ایم کیوایم لیگل ایڈ کمیٹی کے تحت کل بروز ہفتہ کو وکلاء برادری کے اعزاز میں عشائیہ دیا جائیگا اور ٹیلی فلم ’’جہد مسلسل‘‘ دکھائی جائیگی

کراچی۔۔۔11، جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ لیگل ایڈ کمیٹی کے تحت کل بروز ہفتہ 12 جون شام سات بجے ڈی سی آرسی لان نزد دو تلوار کلفٹن میں وکلاء کے اعزاز میں عشائیہ دیا جائے گا جس میں وکلاء برادری کو حق پرستی کی تحریک پر مبنی پہلی ٹیلی فلم ’’جہد مسلسل‘‘ بھی دکھائی جائے گی۔لیگل ایڈ کمیٹی کی جانب سے وکلاء برادری کے اعزاز میں عشائیے اور ٹیلی فلم دکھانے کیلئے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں اور اس سلسلے میں تمام وکلاء کو دعوت نامے بھی ارسال کر دیئے گئے ہیں۔

عوام کو تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ایم کیوایم کی ترجیحات میں شامل ہیں، شعیب بخاری

ایم کیوایم تعلیم دوست معاشرہ کی تشکیل کیلئے کوشاں ہے، ڈاکٹر ندیم احسان

حق پرست ارکان اسمبلی کے فنڈز سے کراچی ہی نہیں سندھ بھر میں علم کے دیئے روشن کئے جا رہے ہیں، انور عالم، ریحان ظفر

حق پرست رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر ندیم احسان کے 6 کروڑ روپے کے ترقیاتی فنڈز سے لیاقت آباد، ناظم آباد، گلبہار، فردوس کالونی اور اورنگ آباد کے 14 اسکول کی حالت زار بہتر بنانے اور تعمیر کے کام پایہ تکمیل کو پہنچ گئے

کراچی۔۔۔11، جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر ندیم احسان کے 6 کروڑ روپے کے ترقیاتی فنڈز سے لیاقت آباد، ناظم آباد، گلبہار اور فردوس کالونی کے 14 اسکولوں کی حالت زار بہتر بنانے سمیت نیو میتھڈ اسکول کی تعمیر کے ترقیاتی کام پایہ تکمیل کو پہنچ گئے ہیں۔رابطہ کمیٹی کے رکن و حق پرست صوبائی وزیر شعیب بخاری، حق پرست رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر ندیم احسان اور حق پرست ارکان سندھ اسمبلی انور عالم اور ریحان ظفر نے ترقیاتی فنڈ سے مکمل ہونے اسکولوں کا افتتاح کیا۔اس سلسلے میں نیو میتھڈ اسکول لیاقت آباد میں مرکزی تقریب منعقد ہوئی جس میں علاقے کے عوام کے علاوہ اسکولوں کے اساتذہ اور طلباء نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اسکولوں کی حالت زار بہتر بنانے اور تعمیراتی کام کروانے پر قائد تحریک جناب الطاف حسین سے دلی تشکر کا اظہار کیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے رکن و حق پرست صوبائی وزیر شعیب احمد بخاری نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے لیاقت آباد، ناظم آباد، گلبہار اور فردوس کالونی اور اورنگ آباد میں اسکولوں کی حالت زار بہتر بنانے اور تعمیراتی کام یہاں کے عوام کیلئے تحفہ ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کو تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ایم کیوایم کی ترجیحات میں شامل ہیں اور یہی وجہ ہے کہ 6 کروڑ روپے کے ترقیاتی فنڈز سے ایسے اسکولوں کی حالت زار بہتر بنائی گئی ہے اور تعمیراتی کام کرائے گئے ہیں جہاں کے طلباء بنیادی سہولیات تک سے محروم تھے۔تقریب سے خطاب سے کرتے ہوئے حق پرست رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر ندیم احسان نے کہا کہ ایم کیوایم تعلیم دوست معاشرہ کی تشکیل کیلئے کوشاں ہے اور علم کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کرسکتی۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی انور عالم اور ریحان ظفر نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات کے مطابق حق پرست نمائندے اپنے اپنے حلقہ انتخاب کے عوام کے مسائل کے حل کیلئے عملی طور پر سرگرم ہیں اور عوام کے منتخب حق پرست نمائندے عوامی خواہشات پر پورا اتر رہے ہیں اور ان کے مسائل اور مشکلات کے حل کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں اور ذرائع استعمال کر رہے ہیں۔انہوں نے تقریب کے شرکاء کو اسکولوں کی حالت زار بہتر بنائے جانے اور تعمیر کے کام مکمل ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ حق پرست ارکان اسمبلی کے ترقیاتی فنڈز سے کراچی ہی نہیں بلکہ سندھ بھر میں علم کے دیئے روشن کئے جا رہے ہیں اور ان اداروں سے تعلیم حاصل کرنے والے مستقبل کے معمار انشاءاللہ ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی میں اپنا عملی کردار ادا کریں گے۔اس موقع پر ڈی او ایجوکیشن خرم عارف اور لیاقت آباد ٹاؤن کے ایڈمنسٹریٹر خالد ریاض بھی موجود تھے۔

نگہت اورکزئی کا بیان انتہائی اشتعال انگیز ہے، بلقیس مختار

نگہت اورکزئی عوام کو جواب دیں کہ کیا سانحہ ایبٹ آباد میں ایم کیو ایم ملوث ہے؟ مسلم لیگ (ق) کی قیادت نگہت اورکزئی کے بیان کا نوٹس لے

کراچی: 11/جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی حق پرست رکن سندھ اسمبلی محترمہ بلقیس مختار نے خیبر پختونخواسے مسلم لیگ (ق) کی رکن صوبائی اسمبلی نگہت اورکزئی کے اشتعال انگیز بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ نگہت اورکزئی کا بیان انتہائی اشتعال انگیز ہے اور مسلم لیگ (ق) کے قیادت کو اس افسوسناک بیان کا نوٹس لینا چاہئے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ، راتوں رات وجود میں آنے والی جماعت نہیں بلکہ برسوں پر محیط حق پرستی کی جدوجہد کی تاریخ رکھتی ہے۔ایم کیو ایم کی جڑیں عوام میں ہیں اور ایم کیو ایم کو لاکھوں کروڑوں عوام کی حمایت حاصل ہے اور ایم کیو ایم پر جھوٹے الزام لگانا لاکھوں عوام کی توہین کے مترادف ہے۔محترمہ بلقیس مختار نے کہا کہ ایم کیو ایم پر جھوٹے الزام لگانے والی نگہت اورکزئی عوام کو جواب دیں کہ کیا سانحہ ایبٹ آباد میں ایم کیو ایم ملوث ہے؟ بلقیس مختار نے کہا کہ ہزارہ ڈویژن کے غریب شہریوں کے قتل عام پر خاموشی کا مظاہرہ کرنے والی نگہت اورکزئی کو دوسروں پر الزام لگانے سے قبل شرم کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔

☆☆☆☆☆